حضرت نبی کریم ﷺ کی قبولیت دعا کے واقعات کا ایمان افروز تذکرہ

اللہ تعالیٰ آنحضرت ﷺ کو تمام انبیاء اور تمام اولین وآخرین پر فضیلت بخشی ہے

دنیا تباھی کی طرف جا رھی ھے اس لئے انسانیت کی بقا کیلئے درد دل سے دعا کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 11/اگست 2006ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11/اگست 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے دعا کی اہمیت اور برکات پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور فرمایا کہ دنیا تباہی کی طرف جارہی ہے اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ اپنے لئے۔ اپنے خاندان کیلئے۔ اور تمام انسانیت کی بقا کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور درمندانہ دعائیں کرے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ المومن کی آیت نمبر 66 اور سورۃ النمل کی آیت نمبر 63 تلاوت فرمائیں جن کا ترجمہ یہ ہے وہ زندہ اور زندگی دینے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ کیلئے عبادت کو خالص کرتے ہوئے اس کو پکارو۔ سب تعریف اللہ کیلئے ہے۔ جو سب جہانوں کا رب ہے۔ کون کسی بے کس کی دعا کو سنتا ہے جب وہ اس خدا سے دعا کرتا ہے اور اس کی تکلیف کو دور کر دیتا ہے اور وہ تم (دعا کرنے والے انسانوں) کو (ایک دن) ساری زمین کا وارث بنا دے گا۔ کیا (اس قادر مطلق) اللہ کے سوا کوئی معبود ہے۔ تم بالکل نصیحت حاصل نہیں کرتے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی ایک صفت مجیب ہے جس کے معنے ہیں دعا کو سننے والا۔ جب اس سے سوال کیا جائے۔ مانگا جائے تو نوازتا ہے اور مضطر کی دعا سن کر اپنے وجود کا ثبوت دیتا ہے۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے ذریعہ ہمیں اس مجیب خدا کا فہم وادراک حاصل ہوا۔ پھر ہم خوش قسمت ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود کی جماعت میں داخل ہیں جس نے بتایا کہ ہمارا خدا دعاؤں کو سنتا اور جواب دیتا ہے۔ آؤ اور میرے ذریعہ سے اس خدا کو پہچانو جو ہم سے کلام کرتا ہے حضور انور نے فرمایا کہ جب خدا کو خالصۃً اسی کا ہو کر پکارا جائے اور اس کے احکامات پر عمل کیا جائے تو وہ دعا کو ضرور سنتا اور جواب دیتا ہے۔ پھر کس قدر بدقسمتی ہے کہ ضرورت کے وقت دوسروں پر زیادہ انحصار کیا جائے اور خدا کی طرف کم توجہ ہو۔ دوسری آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ فرماتا ہے کہ وہ کون ہے جو بیقرار کی دعا قبول کرتا ہے اور اس کی تکلیف دور کر دیتا ہے۔ کیا اس کے سوا کوئی اور معبود ہے؟

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے وجود کی سب سے بڑی دلیل ہی یہ دی ہے کہ اس کی طاقتیں لامحدود ہیں وہ یہ اعلان کرتا ہے کہ مجھے پکارو میں سنوں گا۔ لیکن اس کی بعض شرائط ہیں ان پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ ایک اور جگہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں پکارنے والے کی پکار کو سنتا ہوں مگر انہیں بھی چاہئے کہ میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں۔ پس دعاؤں کی قبولیت کیلئے خدا تعالیٰ پر سچا اور حقیقی ایمان بنیادی شرط ہے اور تمام دنیوی ذریعوں کو پیچھے پھینک کر اس کے احکامات پر مکمل عمل کیا جائے۔ سچ یہ ہے کہ ہمارا خدا تو دعاؤں کے ذریعہ پہچانا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرب الٰہی۔ ایمان کی مضبوطی اور آئندہ نسلوں کی حفاظت کیلئے قیام نماز کی دعا سکھلائی گئی ہے جو بکثرت پڑھتے رہنا چاہئے۔

قبولیت دعا کا طریق یہ ہے کہ خدا پر سچا ایمان لانے اور اس کے احکامات پر عمل کرنے کے ساتھ اس کی مختلف صفات کے حوالے سے اپنی ضروریات کیلئے دعا مانگی جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ اللہ کے بہت سے اسماء حسنیٰ ہیں پس ان کے ذریعہ اسے پکارو۔ دعاؤں کے ذریعہ خدا کی قدرتوں کا اظہار ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اگر تم خیریت سے رہنا چاہتے ہو اور اپنے گھروں میں امن چاہتے ہو تو بہت دعائیں کرو۔ جس گھر میں دعا ہوتی ہے خدا اسے برباد نہیں کرتا دعا سے کبھی تھکنا نہیں چاہئے۔ جو دعا کرنے سے تھک جاتے ہیں وہ ہمیشہ محروم رہتے ہیں۔ دعا سے مشکلات آسان ہوتی ہیں۔ خدا پر زندہ ایمان حاصل ہوتا ہے لیکن دعا کے ساتھ ساتھ اسباب سے کام لینا بھی ضروری ہے۔ حضور انور نے فرمایا ہر احمدی کو اپنی بقا کیلئے۔ اپنے خاندان کی بقا کیلئے جماعت کی ترقیات کیلئے۔ امت کیلئے بلکہ پوری انسانیت کی بقا کیلئے بہت دعا کرنی چاہئے۔ آج کی مشکلات سے نجات کا واحد حل یہی ہے کہ دعا کے محفوظ قلعہ میں آجائیں۔ اللہ تعالیٰ اس دنیا سے ظلم کو مٹا دے اور انسان خدا کو پہچاننے لگ جائے اور اسی کی طرف جھکے۔ دنیا تباہی کی طرف جارہی ہے اور خدا کے غضب کو آواز دے رہی ہے اس لئے بہت دعاؤں کی ضرورت ہے۔ خطبہ ثانیہ کے دوران حضور انور نے فرمایا کہ اس ہفتے امریکہ کے سفر کا ارادہ ہے اس سفر کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے دعا کریں۔